

## 93435-کافر کے بیٹے کو رمضان میں دن کے وقت کھانا پکا کر دینے کا حکم

### سوال

میرے خاوند نے ایک اجنبی عورت سے شادی کر کی تھی اور اس سے اس کے دو بیٹے بھی ہیں، جو چھوٹی عمر سے ہی وہ اپنی والدہ کے ساتھ رہتے ہیں، اور وہ اپنی والدہ کے دین (عیسائیت) پر ہی ہیں، ہفتہ کے آخر میں وہ اپنے والد کو ملنے آتے ہیں، لیکن تقریباً چار ماہ ہوئے ہیں بڑا بچہ ہمارے ساتھ ہی رہ رہا ہے، طبعی طور پر وہ رمضان میں روزہ نہیں رکھتا کیونکہ وہ کافر ہے، میر اسوال یہ ہے کہ :

بعض اوقات اسکا والد (دن کے وقت) اس کے لیے کھانا تیار کرتا ہے اس عمل کا حکم کیا ہے؟

### پسندیدہ جواب

کسی بھی مسلمان شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ رمضان المبارک میں دن کے وقت روزہ سے معدوز مثلاً یہاں، یا مسافر شخص کے علاوہ کسی دوسرے کو کھانا پیش کرے، لیکن جو معدوز نہ ہو اسے کھانا کھلانا جائز نہیں چاہئے وہ مسلمان ہو یا کافر.

مسلمان شخص جس نے بغیر کسی عذر کے روزہ ترک کیا ہے اسے اس لیے کھانا نہیں دیا جائیگا کہ اس نے روزہ نہ رکھ کر نافرمانی کی ہے، چنانچہ معصیت و نافرمانی میں اس کی معاونت کرنی جائز نہیں.

اور کافر شخص نے بھی رمضان کا روزہ نہ رکھ کر نافرمانی کی ہے، اس لیے کہ کفار بھی شریعت کی فروعات کے مطابق ہیں، جیسا کہ دلائل سے ثابت ہے، جس حور اہل علم کا مسلک یہی ہے، فروع شریعت کے مطابق ہونے کا معنی یہ ہے کہ کافر شخص پر بھی واجب ہے کہ وہ نماز ادا کرے اور روزہ رکھے، اور زکاۃ ادا کرے، اور اسی طرح باقی سب فرائض پر بھی عمل کرے، اور اسی طرح اس پر اصل چیز یعنی ایمان لانا بھی فرض ہے، اور اسکا ان دونوں یعنی اصل اور فرع (ایمان اور فرائض) کے متعلق محاسبہ کیا جائیگا.

اور جس طرح اصل چیز ایمان کے ترک کرنے پر اس کو عذاب ہو گا اسی طرح فروعات کے ترک کرنے کا بھی عذاب دیا جائیگا، چاہے ان فروعات کا اصل یعنی ایمان کے بغیر اس کی جانب سے ادا نہیں کیا جائیگی صحیح نہیں.

تو کافر شخص جو روزہ رکھنے کی استطاعت رکھتا ہے اس پر روزہ رکھنا اسی طرح واجب ہے، جس طرح اس پر اسلام قبول کرنا واجب ہے، اس لیے اگر وہ روزہ نہیں رکھتا تو نافرمانی کا مرتبہ ہو گا، اسی لیے اس کی اس معصیت و نافرمانی پر معاونت کرنی جائز نہیں، بلکہ اسے اسی حالت میں رہنے دیا چاہیے تاکہ وہ خود ہی اپنا کھانا تیار کرے.

امام نووی رحمہ اللہ کستہ ہیں :

"صحیح مذهب یہی ہے جس پر محققون اور اکثر علماء ہیں کہ : کفار شریعت کی فروعات کے مطابق ہیں، اس لیے ان پر ریشم اسی طرح حرام ہے جس طرح مسلمانوں پر ریشم حرام ہے" انتہی.

دیکھیں : شرح مسلم للنووی (4/14).

اور ملی رحمہ اللہ نے "نحویہ الحجاج" میں علماء سے بیان کیا ہے کہ : رمضان میں دن کے وقت کافر کو کھانا فروخت کرنا حرام ہے.

دیکھیں: [نهاية الحاج \(274/5\)](#)

مزید معلومات کے لیے آپ سوال نمبر [49694](#) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔

اللہ تعالیٰ سے ہماری دعا ہے کہ وہ ان دونوں نوجوانوں کو ہدایت نصیب فرمائے، اور انکی حالت کی اصلاح فرمائے۔

واللہ اعلم۔